وُسی کی بہن نے کیا کہا؟

Nina Orange
Wiehan de Jager
Samrina Sana
Urdu
Level 4

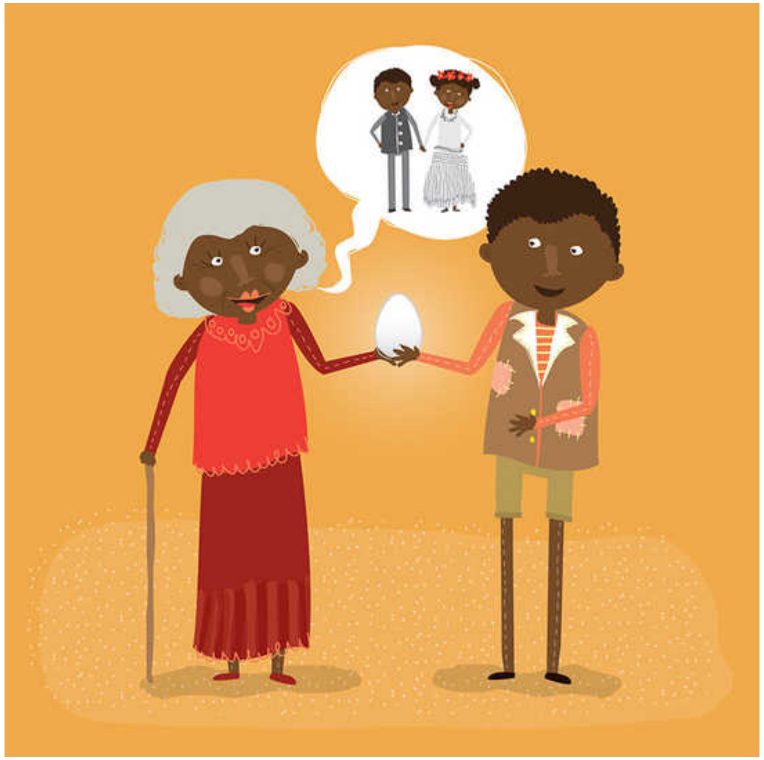

ایک صبح ووسی کی نانی نے اُسے بلایا، ووسی، مہربانی کر کے یہ انڈہ اپنے امی ابو کے پاس لے جاو۔ وہ تمہاری بہن کی شادی کے لیے ایک بڑا کیک بنانا چاہتے ہیں۔

اپنے والدین کی طرف جاتے ہوئے، موسی دو لڑکوں سے ملا جو
کہ پھل چُن رہے تھے۔ ایک لڑکے نے موسی سے انڈہ کھینچا
اور درخت پر دے مارا۔ انڈا ٹوٹ گیا۔

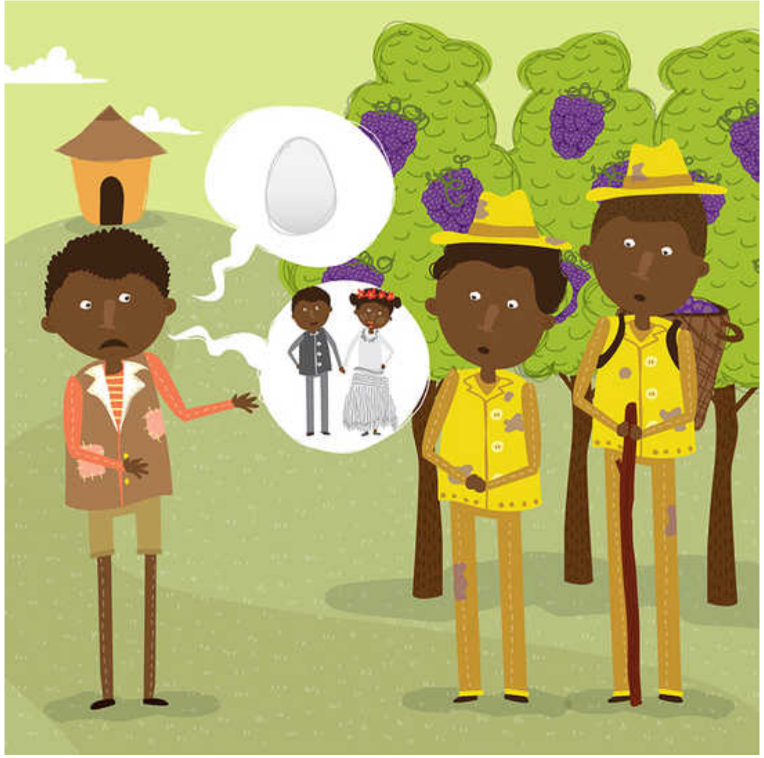

یہ تم نے کیا کیا؟ ُوسی رویا! یہ انڈہ کیک کے لیے تھا۔ کیک یری بہن کی شادی کے لیے تھا۔ یری بہن کیا کہے گی اگر اُس کی شادی پر کیک نہ ہوا؟

لڑکے ہوسی کو تنگ کرنے پر شرمندہ تھے۔ ہم کیک کے لیے تو تمہاری مدد نہیں کر سکتے، لیکن یہ چلنے کے لیے چھڑی اپنی بہن کے لیے رکھ لو۔ ایک لڑکے نے کہا، ہوسی نے سفر جاری رکھا۔

راستے میں وہ دو مردوں سے ملا جو کہ گھر تعمیر کر رہے تھے۔ کیا ہم یہ مضبوط چھڑی استعمال کر سکتے ہیں؟ ایک نے پوچھا؟ لیکن چھڑی گھر تعمیر کر نے کے لیے اتنی مضبوط نہ تھی اور وہ ٹوٹ گئی۔

یہ تم نے کیا کیا؟ ہوسی رویا! یہ چھڑی میری بہن کا تحفہ تھا۔ پھل چننے والوں نے مجھے یہ تحفہ دیا کیونکہ اُنہوں نے کیک کے لیے انڈہ توڑ دیا۔ کیک میری بہن کی شادی کے لیے تھا۔ اب میرے پاس نہ انڈہ ہے، نہ کیک اور نہ ہی کوئی تحفہ۔ میری بہن کیا کہے گی؟

تعمیر کر نے وا لے چھڑی توڑ نے پر شرمندہ ہو ئے۔ ہم تمہاری مدد کیک کے لیے نہیں کر سکتے۔ لیکن تمہاری بہن کے لیے کچھ گھاس ہے۔ ایک نے کہا۔ اور موسی نے اپنا سفر جاری رکھا۔

راستے میں، موسی ایک کسان اور ایک گائے سے ملا۔ کیا لذیذ گھاس ہے؟ کیا مجھے ایک گٹھی مل سکتی ہے؟ گائے نے پوچھا۔ لیکن گھاس اتنا مزیدار تھا کہ گائے سارا کھا گئی۔

یہ تم نے کیا کیا؟ وُسی رویا! وہ گھاس میری بہن کے لیے تحفہ تھا۔
تعمیر کرنے والوں نے مجھے وہ گھاس دیا کیونکہ اُنہوں نے پھل
چننے والوں کی دی ہوئی چھڑی توڑ دی۔ پھل چننے والوں نے
مجھے وہ چھڑی دی کیونکہ اُنہوں نے وہ انڈا توڑ دیا جو میری بہن کی
شادی کے کیک کے لیے تھا۔ اور کیک میری بہن کی شادی
کے لیے تھا۔ اب نہ میرے پاس انڈہ ہے، یہ کیک ہے، نہ ہی
تحفہ۔ میری بہن کیا کہے گی؟

گا ئے اپنے لالچی پن پر بہت شرمندہ ہوئی۔ کسان اس بات پر راضی ہوگیا کہ گا ئے ُوسی کے ساتھ بطور تحفہ جا ئے گی۔ اور اس طرح ُوسی نے اپنا سفر جاری رکھا۔

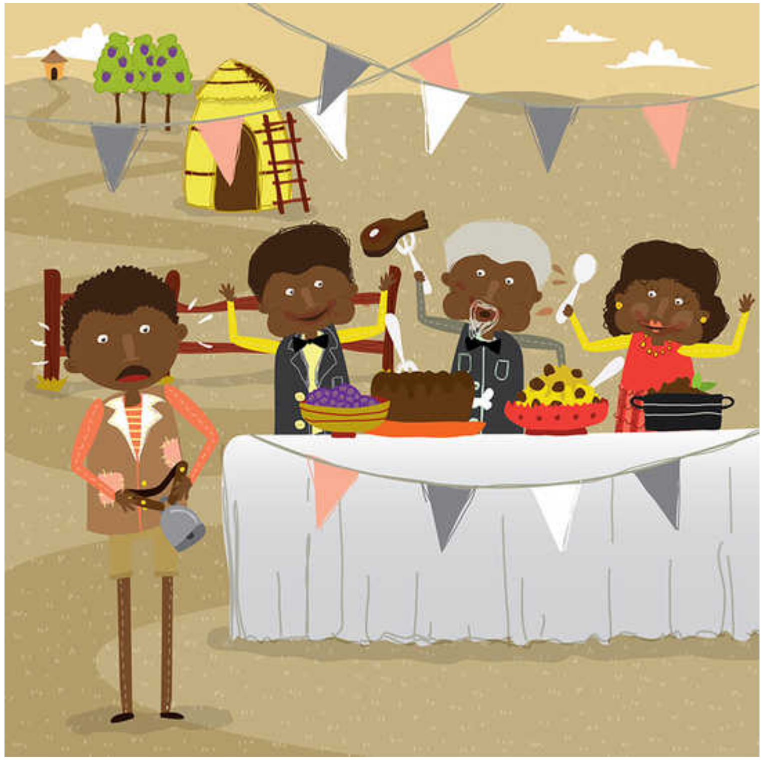

لیکن گا ئے بھاگتی ہوئی کسان کے پاس آئی کیونکہ وہ کھا نے کا
وقت تھا اور روسی اپنے سفر میں کہیں کھو گیا۔ وہ اپنی بہن کی شادی پر
بہت دیر سے پہنچا۔ مہمان پہلے ہی کھانا کھا ر ہے تھے۔

اب میں کیا کروں؟ ٗوسی رویا! وہ گا ئے جو بھاگ گئی ایک تحفہ تھی اُس
گھاس کے بد لے جو مجھے تعمیر کر نے والوں نے دیا۔ تعمیر
کر نے والوں نے مجھے وہ گھاس اس لیے دی کیونکہ اُنھوں
نے مجھے پھل چننے والوں کی طرف سے دی گئی چھڑی کو توڑ
دیا تھا۔ پھل چننے والوں نے مجھے وہ چھڑی اس لیے دی کیونکہ
اُنھوں نے کیک کے لیے انڈا توڑ دیا تھا۔ کیک شادی کے
لیے تھا۔ اب نہ انڈہ ہے، نہ کیک اور نہ ہی کوئی تحفہ۔

وُسی کی بہن نے تھوڑی دیر کے لیے سوچا۔ پھر اُس نے کہا
وُسی یرے بھائی مجھے تمہارے تحفوں کی واقعی کوئی پرواہ نہیں ہے نہ
ہی مجھے اُس کیک کی پرواہ ہے۔ ہم سب یہاں اکٹھے ہیں، میں
خوش ہوں۔ اب جا کر اپنے اچھے سے کپڑے پہنو، چلو آج کے
دن کی خوشیاں مناتے ہیں! اور یہی وُسی نے کیا۔

香港故事書

global-asp.github.io/storybooks-hongkong

وُسی کی بہن نے کیا کہا؟

Written by: Nina Orange
Illustrated by: Wiehan de Jager
Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by 香港故事書 in an effort to provide children's stories in 香港's many languages.

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 3.0 International License.